سندھ ایکٹ نمبرXXIX مجریہ 1994
SINDH ACT NO. XXIX OF 1994
ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 1994
THE DR. ZIAUDDIN POST GRADUATE INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ACT, 1994
(CONTENTS فہرست

تمہید

(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title extend and commencement.

2. تعریف.

Definition

3. اادارے کا قیام

Establishment of Institute

4. اادارے کے اختیارات اور کام

Power and function of the Institute

5. ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

6. سرپرست

Patron

7. چیئرمین

Chairman

8. ڈائریکٹر پوسٹ گریجوئیٹ اسٹڈیز

Director Post graduate studies

9. ڈائریکٹر مالیات

Director Finance

10. ناظم امتحانات

The controller of Examination

11. بورڈ آف گورنرز

Board of governor.

12. بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and function of the board

13. اکیڈمک بورڈ

Academic Boards

14. سلیکشن بورڈ

Selection Board

15. فنڈاور رپورٹس

Fund and reports.

16. رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

17. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبرXXIX مجریہ1994

SINDH ACT NO. XXIX OF 1994

ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ،1994

THE DR. ZIAUDDIN POST GRADUATE INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES ACT, 1994

[29 نومبر 1994]

ایکٹ جس کے ذریعے ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز قائم کیا جائے گا.

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کا قیام اور اادارے کی ڈگریوں، ڈپلومازیا سرٹیفکٹس اور متعلقہ معاملات کے لیئے ضروری ہو گیا ہے،

اسے کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا.

باب - I

شروعات

مختصر عنوان اور شروعات Short title extend and

1.(1) اس ایکٹ کو ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ 1994 کہا جائے گا.

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا.

commencement.

تعریف

Definition

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) ''اکیڈمک بورڈ'' سے مراد ادارے کا اکیڈمک بورڈ،

(b) '' بورڈ'' سے مراد بورڈ آف گورنر،

(c) ''ڈائریکٹر'' سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر،

(d) ''ناظم امتحانات'' سے مراد ادارے کے امتحانات کا ناظم,

(e) ''ڈائریکٹر مالیات'' سے مراد ادارے کے مالیات کا ڈائریکٹر،

(f) ''ڈائریکٹر مالیات'' سے مراد ادارے کے مالیات کا ڈائریکٹر،

(g) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت،

(h) ''انسٹیٹوٹ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ،

(I) '' میمبر'' سے مراد بورڈ کا میمبر،

(j) ''سرپرست'' سے مراد اسندھ کا گورنر،

(k) ''بیان کردہ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ،

(l) '' سلیکشن بورڈ'' سے مراد اادارے کا سلیکشن بورڈ،

(m) '' ٹرسٹ'' سے مراد ڈاکٹر ضیاالدین ہاسپٹل ٹرسٹ،

اادارے کا قیام.

Establishment of Institute

3.(1) ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کراچی کہا جائے گا.

(2) ادارہ ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کراچی کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا اور س کو حقیقی وارثی اور عام مہر حاصل ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کرسکتا ہے اور اس پر کیس ہوسکتا ہے.

اادارے کے اختیارات اور

4. اادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے.

کام.

Power and function of the Institute

(a) مندرجہ ذیل پوسٹ گریجوئیٹ، ڈگریز/ڈپلومز کے لیئے ہیلتھ سائنسز میں تدریس، تربیت، تحقیق اور مظاہرہ فراہم کرنا:

(1) ایم ڈی

(2) ایم ایس

(3) ڈی جی او

(4) ڈی سی ایچ

(5) ڈی ایم آر ڈی

(6) ڈی سی پی

(7) گورنر (سرپرست)، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاونسل پاکستان نرسنگ کاونسل یا یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی جانب سے منظور کی گئی کوئی ڈگری یا ڈپلومہ.

(b) معلومات میں اضافے اور فراہمی کے لیئے ریسرچ مینجمنٹ ڈولیپمنٹ پروگرام لے لیئے گنجائیش بنانا، اس طرح جیسے وہ طے کرے،

(c) اس کی طرف اور اس سے الحاق شدہ اداروں کی جانب سے پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا،

(d) امتحان منعقد کرنا اور داخل شدہ اور بیان کردہ شرائط کے مطابق ان امتحانات کو پاس کرنے والے افراد کو اعزاز اور ڈگریاں، ڈپلومز، سرٹیفکٹس اور دوسری تعلیمی اسناد دینا.

(e) بیان کردہ شرائط کے مطابق ادارے کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا،

(f) دیگر اسپتالوں اور اداروں اور تربیت کی جگہ پر شاگردوں کی طرف سے پاس کیئے گئے امتحانات اور گذشتہ پڑھائی کے عرصے کو اداروں میں ایسے امتحانات اور پڑھائی کے عرصے کے برابر قبول کرنا، جیسے یہ طے کرے اور ایسی قبولیت ختم کرنا،

(g) تدریس، تحقیق، تربیت، صلاحکاری، انتظامیہ اور دوسرے مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا،

(h) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لیئے تربیتی مراکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، انتظامیہ کے لیئے ایسا انتظام کرنا جیسے وہ طے کرے،

(i) تحقیق، کنسلٹنسی اور ایڈوائزری خدمات کے لیئے گنجائش بنانااوران چیزوں سے دوسرے اداروں سے انتظامات میں شامل ہونایاپبلک اور پرائیویٹ باڈیز سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں شامل ہونا،

(j) اادارے کے دائرہ کار میں آنیوالی سرگرمیوں میں حکومت، قومی اور عالمی تنظیموں،اداروں اور یونیورسٹیز سے تعاون میں حوصلہ افزائی.

(k) ایسے دوسرے اقدام لینا،اور اسطرح کرنا،جو کہ تعلیم، تربیت تحقیق اور مشاورت کے لیئے اادارے کے مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں،

(i) اادارے کے ہیلتھ سائنس سہولیات کی اہم تدریس کی سہولتوں ڈاکٹر ضیاالدین اسپتال اور اس سے الحاق شدہ اسپتال اور مراکز پر مشتمل ہونگی.

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا.

Institute open to all

5. ادارہ ہر جنس کے افراد کے لیئے کھلا ہوگا اور پھر چاہے وہ کسی بھی مذہب، نسل،ذات،رنگ یا ڈومسائیل سے تعلق رکھتے ہوں داخلہ کے لیئے اہل ہوں اور ایسا کوئی بھی شخص فقط جنس، مذہب، نسل،ذات، طبقے،رنگ یاڈومیسائل کی بنیاد پر مراعات دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا.

سرپرست.

Patron

6.(1)سندھ کا گورنراادارے کا سرپرست ہوگا.

(2) سرپرست جب حاضر ہواادارے کے کاونوکیشن کی صدارت کرے گا.

چیئرمین.

Chairman

7.(1) ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی چیئرمین اوراادارے کی کنٹرولنگ اتھارٹی ہوگا.

(2) اگر چیئرمین مطمئن ہے کہ بورڈ، سلیکشن بورڈیااکیڈمک بورڈ کی کاروائیاں اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق نہیں ہیں تو تحریری حکم کے ذریعے تواس بورڈ سے سبب معلوم کرنے کے بعد کہ کیوں نہ ایسی کاروائیاں ختم کی جائیں،کاروائیوں ختم کرسکتا ہے.

(3) سرپرست کی غیر حاضری میں چیئرمین کانووکیشن کی صدارت کرے گا.

(4) چیئرمین اادارے سے متعلق معاملات کے سلسلے میں کسی بھی معاملے کے متعلق معائنہ یا جانچ کرواسکتا ہے،جیساوہ مناسب سمجھے.

(5) چیئرمین ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے پر ایسی پر ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایت پر عمل کرے گا۔

ڈائریکٹر پوسٹ گریجوئیٹ اسٹڈیز۔

Director Post graduate studies

8.(1) ڈائریکٹر چیئرمین کی جانب سے مقرر کیا جائے گا، جو اس کی مرضی کے مطابق رکھے گا اور جب تک پیشگی ہٹایا نہ جائے چار سال کے عرصے تک عہدہ رکھے گا ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا چیئرمین کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

(2) ڈائریکٹر اادارے کا چیف ایگزیکیوٹو ہوگا جسے تعلیمی اور انتظامی معاملات پر اختیار حاصل ہوگا اور یہ یقین دہانی کروائے گا کہ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد پر ایمانداری سے نظرداری کی جا رہی ہے۔

(3) ڈائریکٹر ایمرجنسی میں، جو کہ اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی طلبگار ہے م ایسا اقدم لے سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے اس کے اقدام کے متعلق بورڈ کو آگاہ کرے گا۔

ڈائریکٹر مالیات۔

Director Finance

9. ڈائریکٹر فنانس

(a) اادارے کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کو سنبھالے گا

(b) اادارے کے سالانہ اور نظرثانی شدہ کھاتے تیار کرے گا اور ان کو بورڈ کے سامنے منظوری کے لیئے پیش کرے گا،

(c) خاطر خواہی کرائے گا کہ اادارے کے فنڈ راس مقصد کے لیئے خرچ کیئے گئے ہیں، جن کے لیئے مہیا کیئے گئے تھے،

(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو،

ناظم امتحانات۔

The controller of Examination

10 . ناظم امتحانات چیئرمین کی طرف سے مقرر کیا جائے گا اور امتحان کرانے سے متعلق تمام معاملات کے لیئے ذمہ دار ہوگا اور ایسی تمام ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

بورڈآف گورنرز.

Board of governor.

11.(1) بورڈآف گورنرز ہوگا، مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a)	ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی	چیئرمین
(b)	کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر	میمبر
(c)	چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کا گیا دسندھ ہائی کورٹ کا جج	میمبر
(d)	ڈائریکٹر	میمبر
(e)	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نمائندہ جو کل وقتی میمبر کے عہدے سے کم نہیں ہوگا.	میمبر
(f)	ایک ڈین چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا	میمبر
(g)	دو نامور شہری چیرمین کی طرف سے نامزد کیئے جاہیں گے	میمبر
(h)	صحت کھاتے کا ایک نمائندہ	میمبر
(i)	پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاونسل کا ایک نمائندہ	میمبر

(2) ایکس آفیشو میمبر کے علاوہ میمبر چیئرمین کی مرضی کے مطابق عہدہ رکھے گا اور جب تک پیشگی ہٹایا نہ جائے بورڈ کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے تین سالوں تک عہدہ رکھے گا

(3) ایکس آفیشو کے سوا میمبر عہدہ نہیں رکھے گا اگر وہ بنا کوئی مناسب سبب بتائے بغیر بورڈ کے لگاتار تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہا ہو.

(4) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئرمین کی طرف سے صدارت کی جائے گی اور اس کی غیر موجودگی میں چیئرمین کی طرف سے نامزد کیئے گیئے میمبر میں سے یکطرفہ یا اس کی غیر موجودگی میں موجود میمبرز کی طرف سے میمبرز ایک طرف سے منتخب صدارت کی جائے گی

(5) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کرے گا ان تاریخوں پر جو ڈائریکٹر کی طرف سے چیئرمین سے مشورے کے بعد طے کی جائیں گی.

(6) بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبر کی نصف کے برابر ہوگا جس کی نسبت یکساں گنی جائے گی.

(7) بورڈ کے فیصلے موجود میمبر کی اکثریت کی رائے اور ووٹنگ سے کیئیے جائیں گے اور برابر

ہونے کی صورت میں، اجلاس کی صدارت کرنے والے کو ووٹ حاصل ہو گا.

بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and function of the board

12.(1) بورڈ اادارے کی حکمت عملیوں کو تشکیل دینے اور ایگزیکیوٹو باڈی ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق اادارے کے معاملات پر اسے عام نظرداری حاصل ہو گی.

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا بورڈ کو اختیار حاصل ہونگے.

(a) اادارے پر مکمل ضابطہ حاصل ہو گا.

(b) اادارے کے استاد اور دوسرے عملدار عملہ مقرر کرنے اور اس کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط طے کرنا،

(c) اادارے کی طرف سے حاصل کی گئی اور خرچ کی گئی رقوم اور اادارے کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے اکاؤنٹس کے مناسب کتاب بنانا.

(d) بجٹ کھاتوں، سالانہ تحقیقی پروگرامز، سالانہ رپورٹس اور اادارے کے اکاؤنٹس کی گئی اسٹیٹمنس پر غور کرنا اور منظوری دینا،

(e) خرچ کے ایکٹ میجر ہیڈ میں سے دوسرے میں فنڈز کو لگانا،

(f) اادارے کی طرف سے ٹھیکوں میں داخل ہونا، تبدیل کرنا، جاری کرنا، اور رد کرنا.

(g) پروفیسر شپس پیدا کرنا بشمول پروفیسر امیرٹس، ایسوئیسیٹ پروفیسر شپس اسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسرے انتظامی عہدے اور ان پر سلیکشن بورڈ کی سفارش پر مقرر کرنا،

(h) منتقل کی گئی ملکیت اور گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹ، تحفہ، عطیات، انڈومنٹس اور اادارے کو کی گئی دوسری کنٹریبوشنز کی نمائندگی کرنے میں کسی فنڈ کی سرمایہ کاری، جیسا وہ مناسب سمجھے،

(i) اادارے کی تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کرنا، بشمول ان کی قابلیت، تجربے اور مقرری کی اہلیت کے،

(j) اپنے کوئی بھی اختیارات سوائے بجیٹری کھاتوں کی منظوری والے اختیارات کے ڈائریکٹر

یا چیئرمین کی طرف سے مقرر کی گئی کمیٹی، یا کسی دوسرے عملدار کو منتقل کرنا،

(k) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق مختلف بورڈز کے میمبرز کی مقرری کی منظوری دینا،

(l) ادارے کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیئے آڈیٹرز مقرر کرنا،

(m) بورڈ کی طرف مقرر کیئے گئے ملازمین کو بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا،

(n) قواعد بنانا جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہیں،

(o) ادارے سے متعلقہ دوسرے تمام معاملات بنانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں تمام دوسرے اختیار استعمال کرنا جو اس ایکٹ میں بیان نہ کیئے گئے ہوں.

اکیڈمک بورڈ

Academic Boards

13.(1) اکیڈمک بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(a)	ادارے کا ڈائریکٹر	چیئرمین
(b)	ڈینز اور ادارے کے پروفیسرز (بشمول پروفیسر امیرٹس کے)،	میمبر
(c)	ناظم امتحانات	میمبر
(d)	میڈیکل سائنس/متعلقہ مضامین کے دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارش پر تین سال کے لئے نامزد کیئے جائیں گے.	میمبر

(2) اکیڈمک بورڈ تمام تعلیمی معاملات بشمول کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریز، ڈپلومازاور سرٹیفکٹس اور اس سے منسلک معاملات کے لیئے ذمہ دار ہوگا.

(3) اکیڈمک بورڈ کے اجلاس جتنا جلدی جلدی ہو سکے، طلب کیا جائے گا، جتنا ممکن ہو سکے، پر سالانہ دو سے کم نہیں ہونگے .

(4) اجلاس کا کورم کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا.

سلیکشن بورڈ

14.(1) تدریسی فیکلٹی میں عہدوں پر تمام مقرریاں بورڈ کی طرف سے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر

Selection Board

کی جائے گی۔

جو مشتمل ہو گی:

(i)	چیئر مین
(ii)	ڈائریکٹر،
(iii)	اکیڈمک بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے گئے تین پروفیسرز،
(iv)	دو نامور شخصیات جو ادارے کے ملازم نہیں ہونگے۔

(2) دوسری تمام مقرریاں بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق کی جائیں گی

(3) چار میمبر سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم بنائیں گے۔

فنڈ اور رپورٹس

Fund and reports

15.(1) اادارے ایک فنڈ ہو گا جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتی، انڈومینٹس، گرانٹس، الحاق، کورس فیس اور کنٹریبیوشنز میں سے حاصل ہونے والی رقم رکھی جائیں گی۔

(2) اادارے کا اہم اور دوبارہ کیا گیا خرچ ٹرسٹ کی طرف سے کیئے گئے کنٹریبوشن میں سے کیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی خرچ فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق اادارے کے آڈٹ آفیسر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا جائے۔

(4) اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ بورڈ کو جمع کرائی جائے گی۔

(5) ادارہ حکومت کو ہر سال سالانہ آڈٹ کیئے گئے اکاؤنٹس کیئے گئے اکاؤنٹس پر رپورٹ، گذشتہ سال کے دواران اادارے کی سرگرمی پر رپورٹ اور اس کی سرگرمیوں کے متعلق ایسی معلومات فراہم کرے گا، جیسا حکومت کی طرف سے کہا جائے۔

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

16. اگر اس ایکٹ کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈ کی سفارشات پر ایسی ہدایت دے سکتی ہے، جو مذکورہ گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ ہوں، جیسا ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔

منسوخی Repeal	ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز آرڈیننس، 1994 کو منسوخ کیا جائے گا۔	17.

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔